3
روزنامہ راشٹریہ سہارا
پٹنہ/رانچی، 11/مئی 2017، جمعرات

ملک بچانے کیلئے گاندھی کا پیغام عام کرنا ضروری

چمپارن ستیہ گرہ تقریب سے متعدد دانشوران کا خطاب

پٹنہ (ایس این بی)

سلگتے حالات میں ملک کو بچانے کیلئے بابائے قوم مہاتما گاندھی کے نظریات اور پیغامات کو عام کرنا ضروری ہے۔ ان خیالات کا اظہار آج یہاں انجمن ترقی اردو بہار کے زیر اہتمام منعقد چمپارن ستیہ گرہ صدی تقریب کے موقع پر متعدد دانشوران نے کیا۔ مہمان خصوصی وائس چانسلر پٹنہ یونیورسٹی راس بہاری سنگھ نے مہاتما گاندھی کی زندگی پر روشنی ڈالتے کہا کہ سماج میں اتحاد و اتفاق قائم کریں بغیر اسکے ہمیں کسی طرح کی کامیابی نہیں مل سکتی ہے۔ کسانوں کو انہوں نے مل جل رہنے کی تلقین کی تھی۔ پروفیسر ڈاکٹر سید ممتاز الدین وی سی ویر کنور سنگھ و مولانا مظہر الحق عربی فارسی یونیورسٹی نے کہا کہ گاندھی جی نے چمپارن ستیہ گرہ کے ذریعہ کسانوں کو متحد کیا اور ان کے اندر حوصلہ اور جذبہ پیدا کر کے آگے بڑھنے کا موقع فراہم کیا۔

چیئر مین بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ پروفیسر شمشاد حسین نے کہا کہ گاندھی جی کے بتائے ہوئے راستے پر چلنے کے بعد ہی ان کو سچا خراج عقیدت پیش ہوگا۔ فوڈ سپلائی کے چیئر مین پروفیسر محمد عبدالسلام نے اردو کے فروغ اور ترقی و ترویج پر روشنی ڈالی اور کہا کہ مہاتما گاندھی نے سب سے پہلے تعلیم پر ہی زور دیا تھا۔ شیعہ وقف بورڈ کے چیئر مین ارشاد علی آزاد نے کہا کہ اردو کی ترقی کے لئے ہمیں متحد ہو کر اس کے ضمن میں کام کرنا چاہئے کیونکہ بنا متحد ہوئے کسی بھی منصوبہ کو کامیاب نہیں بنایا جاسکتا ہے۔ قبل ازیں انجمن ترقی اردو بہار کے سکریٹری عبدالقیوم انصاری نے استقبالیہ خطبہ پیش کیا۔ انجمن ترقی اردو کی جانب سے پروفیسر راس بہاری سنگھ کو سر سلطان ایوارڈ، ڈاکٹر سید ممتاز الدین کو مولانا مظہر الحق گیان پیٹھ ایوارڈ، پروفیسر شمشاد حسین کو ڈاکٹر عبدالمغنی ایوارڈ، شکیل احمد کاکوی کو ڈاکٹر ذاکر حسین ایوارڈ، محمد محفوظ عالم کو مولانا ابوالکلام آزاد ایوارڈ، شاداب حسین کو مخدوم منیریؒ ایوارڈ، ارمان اشرف کو شہید پیر علی ایوارڈ، پروفیسر غلام اصدق کو عبدالقیوم انصاری ایوارڈ سے نوازا گیا۔

پٹنہ: انجمن ترقی اردو کے زیر اہتمام منعقد چمپارن ستیہ گرہ صدی تقریب میں اعزاز سے نوازے جانے والے دانشواران کے ساتھ گروپ پوز دیتے ہوئے ....(تصویر: ایس این بی)